Day: M T W T F S
Date: __/__/20

Batch 65

حاجرہ اختر

سوال نمبر 1:

عصر حاضر میں امت مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں؟ قرآن و سنت کی روشنی میں حل تجویز کیجئے؟

1. تعارف:

عالم اسلام پچاس سے زائد آزاد اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جن کی آبادی تقریباً ایک ارب ہے یعنی دنیا کا ہر پانچواں فرد مسلمان ہے۔ اسلامی ممالک کے پاس اللہ کے فضل و کرم سے بے شمار وسائل موجود ہیں۔ وہ بہترین افراد کی قوت رکھتے ہیں اور بے شمار علم اور ذہنی صلاحیت بھی موجود ہیں۔ اسلامی دنیا زرعی پیداوار، قیمتی معدنیات اور معاشی دولت سے بھرپور ہے۔ وہ دنیا کے اہم ترین زمینی سمندری اور ہوائی راستوں کے ممالک ہیں ان تمام وسائل کے باوجود اسلامی ممالک میں امن، اتحاد اور تعاون کی کمی ہے۔ ان میں ان وسائل کو صحیح طرح

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

استعمال کرنے کی قابلیت نہیں ہے اور نہ ہی موجودہ دور اور جدید میں بہترین کردار ادا کرنے کے قابل ہیں یہی وجہ ہے وہ متعدد مسائل سے دوچار ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

2- معاشی مسائل:

عالم اسلام کے بڑے بڑے مسائل میں معاشی پسماندگی، غربت بے روزگاری اور مہنگائی ہے

2.1 غربت:

اکثریت مسلم ممالک میں غربت ایک بڑا مسئلہ ہے ان ممالک میں لوگ اپنی بنیادی ضروریات بھی پوری کرنے سے قاصر ہے اس شدید معاشی بحران کی وجہ سے لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں

2.2 بے روزگاری:

نوجوان نسل میں بے روزگاری کی بلند شرح بھی ایک سنگین مسئلہ ہے بے روزگار نوجوان نہ صرف اپنی زندگی میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی حصہ نہیں لے پاتے۔ بے روزگاری کی وجوہات میں تعلیمی نظام

Date: __/__/20__

کی خرابی، صنعتوں کی کمی اور حکومتی پالیسیوں کی کمزوری شامل ہے۔

3- مہنگائی:
مہنگائی کا مسئلہ بھی بہت اہم ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتیں لوگوں کی خریداری کی طاقت کو کم کر دیتی ہیں اور ان کی زندگیوں کو مشکل بنا دیتی ہیں۔

معاشی مسائل کا حل:

معاشی مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے کہ لوگوں کو بہتر تعلیم فراہم کی جائے تاکہ لوگ ہنر مند بن سکیں اور ان کو اچھی نوکریاں مل سکیں۔ اس کے علاوہ نئے کاروبار شروع کیے جائے اور صنعتوں کو تخلیق کیا جائے تاکہ روزگار پیدا ہو سکے۔ اس طرح سرکاری شعبے میں نوکریاں بڑھائی جائے اور مہنگائی سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ ضروری اشیاء کی قیمتوں کا کنٹرول اور نگرانی کی جائے۔ زرعی پیداوار میں اضافہ بھی مہنگائی کو کنٹرول کر سکتا ہے۔ معاشی مسائل کا حل قرآن پاک کی روشنی میں مندرجہ ذیل ہے۔

ترجمہ:

"جو لوگ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے

Day M T W T F S
Date / /20

سبات
ہیں ان کی مثال اس دانے کی سی ہے جو
بالیں اگاتا ہے اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں
اور اللہ جسے چاہتا ہے بڑھا چڑھا دیتا ہے اللہ
بڑی وسعت والا علم والا ہے" (البقرہ: 261)

3- سماجی مسائل:

عالم اسلام کا دوسرا بڑا مسئلہ سماجی
مسائل ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں

3.1- جہالت:

تعلیم کی کمی اور تعلیمی نظام کی خامیاں
لوگوں کو آگے بڑھنے سے روکتی ہیں۔ جب
لوگ تعلیم یافتہ نہیں ہوتے تو وہ قوم
ترقی نہیں کرپاتی۔

3.2- صنفی امتیاز:

اسلام نے جو عورتوں کو حقوق
دیے ہیں افسوس کی اسلامی ممالک آج تک
ان کو عملی شکل میں نافذ نہیں کرسکیں
عورتوں کو وراثت میں حق نہیں دیا جاتا۔ غیرت
کے نام پر قتل کر دینے کے واقعات آئے روز پاکستان
میں ہوتے رہتے ہیں۔ جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا
جاتا ہے۔ عورتوں کے انصاف کے حوالے سے تمام
اسلامی ممالک میں قانون سازی کی ضرورت
ہے

3.3 فکری انتشار:

مسلم ممالک فکری انتشار کا شکار ہیں ابھی تک انہیں یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ انتخاب کیلئے کون سا طریقہ ٹھیک ہے۔ اسلامی بینکنگ کا سٹیٹس کیا ہے؟ اسلامی معاشی نظام کیا ہے۔

3.4 فرقہ وارانہ اور علاقائی اختلافات کی بنا پر پیدا ہونے والے مسائل:

زبان اور علاقے کے حوالے سے مسلم ممالک میں کئی حوالوں سے عصبیت موجود ہے۔ عرب اور ایرانی نیشنلزم کا نعرہ سننے کو ملتا ہے۔ ایران اور سعودی عرب کی سرد جنگ نے بھی اس میں اضافہ کیا ہے۔

3.5 علمی ترقی میں رکاوٹ بننے والے عوامل:

فکری جمود علمی ترقی میں رکاوٹ بنتا ہے اور قوموں کو پیچھے چھوڑتا ہے

سماجی مسائل کا حل:

ان مسائل کا حل معاشرتی اور سماجی سطح پر باہمی تعاون

Date: / /20

تعلیم و آگاہی اور اخلاقی تربیت کے ذریعے ممکن ہے۔ ہم تعلیم کے فروغ پر زور دے سکتے ہیں عورتوں کے حقوق کا احترام اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک کو ختم کیا جائے

عورت پر جو کرتا ہے ظلم وہ انسان نہیں
محبت سے جو رکھے وہی ایمان کا حامل ہے

قوموں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کیلئے فکری ہم آہنگی کو فروغ دیں لسانی اور علاقائی اختلافات کو ختم کریں۔ سورۃ الحجرات آیت نمبر 13 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"یا ایھا الناس انا خلقنا کم من ذکر و انثی وجعلنا کم شعوبا و قبائل لتعارفو۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ ان اللہ علیم خبیر"

ترجمہ:

"اے لوگوں ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنا دیے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے عزت والا وہ ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا باخبر ہے

4 سیاسی مسائل:

عالم اسلام میں سیاسی مسائل بھی اہم مسائل میں سے ایک ہے۔

4.1 بدعنوانی اور اچھی حکمرانی کی کمی:

بدعنوانی اور اچھی حکمرانی کی کمی کسی بھی ملک کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔ بدعنوانی سے وسائل کا ضیاع ہوتا ہے قانون کی عملداری متاثر ہوتی

4.2 سیاسی عدم استحکام:

سیاسی عدم استحکام سے ملکی ترقی اور استحکام متاثر ہوتا ہے۔ غیر یقینی صورتحال میں سرمایہ کاری کم ہوتی ہے اور معاشی ترقی رک جاتی ہے

سیاسی مسائل کا حل:

اچھی حکمرانی کے لئے شفافیت، خوابدہی اور انصاف ضروری ہے ہمیں ایسے نظام کی ضرورت ہے جہاں حکومتی اہلکاروں کی کارکردگی پر نظر رکھی جائے اور بدعنوانی میں ملوث افراد کو سخت سزا دی جائے

شفاف و نظام حکومت عدل ہو بنیاد
بدعنوانی کے بغیر ہو عوام کی فریاد

مستحکم سیاسی نظام کیلئے ضروری ہے

Day
Date / /22

کہ جمہوری عمل کو مضبوط کیا جائے۔ سیاسی جماعتوں کو مل کر کام کرنا چاہئے اور عوامی مفادات کو ترجیح دینی چاہئے۔ مضبوط آئینی ادارے اور آزاد عدلیہ بھی سیاسی استحکام کیلئے اہم ہے۔

سیاسی استحکام کو ترقی کی بنیاد
مضبوط ہو جمہوریت یہی ہے عوام کی فریاد

5 بین الاقوامی تعلقات کا مسئلہ:

مسلم ممالک کے اہم مسائل جن میں سے ایک مسئلہ سفارتی تعلقات ہیں۔ جو کہ ہمسایہ اور دیگر ممالک کے ساتھ کشیدہ رہتے ہیں اس میں سب سے اہم وجہ عالمی تصویر ہے جس میں بین الاقوامی میڈیا میں مسلم ممالک کی منفی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ یہ زیادہ تر غیر ملکی مداخلت کی وجہ سے بنتی ہے۔ جہاں مسلم ممالک کے داخلی معاملات میں غیر ملکی طاقتیں مداخلت کرتی ہیں

حل:

ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر سفارتی تعلقات قائم کیے جائیں۔ باہمی مذاکرات کو

Day: M T W T F S
Date: __/__/20

کو مضر اثرات اور بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔

واعلموا ذات بینکم
اور آپس کے تعلقات
کو درست کرو (سورۃ انفال)

بین الاقوامی میڈیا پر مسلم ممالک کی مثبت تصویر پیش کرنے کیلئے میڈیا کیمپین چلائی جائیں مسلم ممالک کی ثقافت، ترقی اور کامیابی کو اجاگر کیا جائے۔ غیر ملکی مداخلت کا خاتمہ کیا جائے۔

6 **اخلاقی بے راہ روی:**

جو قومیں اخلاقی لحاظ سے مضبوط ہوتی ہے وہ دنیا کو ورلڈ آرڈر دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ لیکن جو قومیں اخلاقی لحاظ سے پست ہوتی ہیں وہ دنیا میں کوئی معرکہ سرانجام نہیں دے سکتی۔ مسلم امہ میں جھوٹ، بددیانتی، جنسی تشدد جیسے بڑے اخلاق نہ صرف پیدا ہو گئے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ مسلم معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

اخلاقی مسائل کا حل

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20

اخلاقی نظام کی بحالی کیلئے ضروری ہے کہ ہم معاشرے میں انصاف پر مبنی نظام قائم کریں تاکہ ہر فرد کو انصاف مل سکے۔ ہم لوگوں میں محبت بھائی چارہ ہم آہنگی پیدا کریں ہر فرد خود احتسابی کرے اور اپنے اعمال کا جائزہ لے۔ آپ ﷺ نے فرمایا

"بے شک تم میں سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق سب سے بہتر ہے۔"

خلاصہ:

مسلم ممالک کے تمام مسائل کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں کیا جا سکتا ہے۔ معاشی انحصار، سفارتی تعلقات، سیاسی مسائل، معاشی مسائل، سماجی مسائل اور اخلاقی بے راہ روی جیسے مسائل کیلئے قرآن اور حدیث کی ہدایت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

جہاں میں اہل ایمان صورت خورشید جیتے ہیں
ادھر ڈوبے ادھر نکلے ادھر ڈوبے ادھر نکلے

یہ اشعار بتاتے ہیں کہ مشکلات کے باوجود ایمان اور عمل سے روشنی پھیلائی جا سکتی

نمبر

Brainstorm

مسائل

معاشی مسائل
- غربت
- بے روزگاری
- مہنگائی

سماجی مسائل
- جہالت
- صنفی امتیاز
- فکری انتشار
- فکری جمود
- زبان اور علاقائی عصبیت

سیاسی مسائل
- بدعنوانی
- اچھے حکمرانوں کی کمی
- سیاسی عدم استحکام

بین الاقوامی تعلقات
- تجارتی تعلقات
- منفی عالمی تصور
- اخلاقی بے راہروی

حل

معاشی مسائل کا حل
[2:261]

سماجی مسائل کا حل
[49:13]

سیاسی مسائل کا حل
اشعار

بین حل
[8:1]

احادیث